از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

شری پرمانند

تاریخ فیصلہ: 19 اگست 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

مشترکہ خدمات امتحان کے قواعد، 1989: قاعدہ 15 (جیسا کہ یہ 1990 میں اس کی ترمیم سے پہلے تھا)۔

قانونِ ملازم-انتخاب-محکمے کی تخصیص-جواب دہندہ سی پی ڈبلیو ڈی میں جونیئر انجینئر کے طور پر مقرر-بعد میں یو پی ایس سی کے ذریعے اسسٹنٹ انجینئر کے طور پر منتخب کیا گیا-رائج سروس رول یہ فراہم کرتا ہے کہ منتخب امیدوار کو اس محکمے میں موجودہ خالی آسامیوں کے خلاف مقرر کیا جائے اور ایڈجسٹ کیا جائے جس میں وہ کام کر رہا تھا-ٹریبونل کی طرف سے مدعاعلیہ کو سی پی ڈبلیو ڈی میں ضم کرنے پر غور کرنے کے لیے دی گئی ہدایت کے مطابق قاعدے کی دائیں ہاتھ کی ترمیم غیر ترمیم شدہ اصول کے تحت امیدوار کے حق کو نہیں چھینتی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 18256، سال 1996۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، دہلی کے او اے نمبر 1565، سال 1991 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی طرف سے پی پی ملہوترا، اے ایس بھسمے اور اروند کمار شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

مدعاعلیہ کو یکم مارچ 1977 کو ڈائریکٹر جنرل (ورکس) کے زیر اہتمام مسابقتی امتحانات کے نتائج کی بنیاد پر سی پی ڈبلیو ڈی میں جونیئر انجینئر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ بعد میں، سال 1982 میں یو پی ایس سی کے ذریعے بھرتی کے نتیجے میں، مدعاعلیہ کو اسسٹنٹ انجینئر کے طور پر منتخب کیا گیا اور 14 جولائی 1987 کی کارروائی کے ذریعے ڈائریکٹر جنرل (ورکس)، سی پی ڈبلیو ڈی کے ذریعے اس عہدے پر مقرر کیا گیا۔ سوال پیدا ہوا: کیا وہ سی پی ڈبلیو ڈی میں شامل ہونے کا حقدار ہو گا جہاں اس نے تسلیم شدہ طور پر 18 سال کام کیا ہے یا اسے دوسرے محکمے میں الاٹ کیا جائے گا۔ مدعاعلیہ نے مشترکہ سروس امتحان کے قواعد، 1989 (مختصر طور پر، "قواعد") کے قواعد کے قاعدے 15 پر انحصار کیا ہے جو مندرجہ ذیل ہے:

"تاہم محکمہ جاتی امیدواروں پر پہلے ان کے اپنے محکمے میں خدمات / عہدوں پر تعیناتی کے لیے غور کیا جائے گا اور صرف اس صورت میں جب ان میں خالی آسامیاں دستیاب نہ ہوں یا ان کے اپنے محکموں کے تحت خدمات / عہدوں کے لیے ایسے امیدوار طبی لحاظ سے فٹ نہ ہوں، ان پر ان کی طرف سے ظاہر کردہ ترجیحات کی بنیاد پر دیگر وزارتوں / محکموں میں خدمات / عہدوں پر الاٹمنٹ کے لیے غور کیا جائے گا۔

اس اصول پر بھروسہ کرتے ہوئے ٹریبونل نے او اے نمبر 1565، سال 1991 میں 23 جنوری 1996 کے متنازعہ حکم نامے میں درخواست گزار کو ہدایت کی کہ وہ مندرجہ ذیل کام کرے:

"یہ چار امیدوار سرو شری پرکاش راوت، اے کے داس، متھرا پرساد اور روی امروہی تھے۔ درخواست گزار کے وکیل نے ہمارے سامنے بیان دیا ہے کہ آخری نامزد امیدوار، شری روی امروہی، جن کا رینک 258 تھا، نے محکمہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

چھوڑ دیا حالانکہ انہوں نے ابتدائی طور پر تعیناتی کی پیشکش قبول کر لی تھی۔ اگر یہ پوزیشن ہے، تو درخواست گزار کو اس کی خالی جگہ کے خلاف ایڈجسٹ کرنا ممکن ہو گا۔ اس کے مطابق، جواب دہندگان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ درخواست گزار کو شری روی امروہی کی خالی جگہ کے خلاف ایڈجسٹ کریں اور اگر شری روی امروہی ابھی بھی ملازمت میں ہیں تو وہ درخواست گزار کو اگلی دستیاب خالی جگہ کے خلاف سینئرٹی کے حوالے سے تمام نتائج کے فوائد کے ساتھ ایڈجسٹ کریں۔ اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہو گا۔"

درخواست گزاروں کے لیے یہ دلیل دی گئی ہے کہ حکومت کا ارادہ یہ تھا کہ ایسے امیدوار جو محکمہ میں رہے ہوں لیکن اعلی درجہ حاصل کر چکے ہوں، انہیں میرٹ کے لحاظ سے موجودہ آسامیوں میں ایڈجسٹ کیا جانا چاہیے۔ اگر امیدوار میرٹ میں نہیں آتے ہیں تو انہیں دوسرے محکموں میں ایڈجسٹ کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ مدعا علیہ نے دیگران کے مقابلے میں 295 واں درجہ حاصل کیا تھا جنہیں اسی طرح مخصوص امیدواروں کے طور پر منتخب کیا گیا تھا، اس لیے مدعا علیہ سی پی ڈبلیو ڈی میں ایڈجسٹ اور مقرر نہیں ہو سکتا۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ فہرست-ضمیمہ III کے مطابق اس کا نام دیگران لوگوں کے مقابلے میں کم کر دیا گیا تھا جن کے نام ایس ایل نمبر 259 اور اس کے بعد پائے گئے تھے۔ لیکن فہرست کو پڑھنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جس امیدوار نے مدعا علیہ سے زیادہ میرٹ پوزیشن حاصل کی تھی اسے سی پی ڈبلیو ڈی کو میرٹ کی ترتیب میں الاٹ کیا گیا تھا۔ اس لیے انہوں نے 1990 میں ترمیم شدہ اصول پر انحصار کیا اور اس کے تحت کی گئی کارروائی کی حمایت کرنے کی کوشش کی۔

ٹریبونل نے صحیح طور پر پایا ہے کہ اس تاریخ تک قواعد کا قاعدہ 15 رائج تھا جس میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ جب بھرتی کی جائے اور امیدوار کا باضابطہ انتخاب کیا جائے تو اسے اس محکمے میں موجود خالی آسامیوں میں بھی مقرر اور ایڈجسٹ کیا جانا چاہیے جس میں اس نے کام کیا تھا۔ یہ واضح طور پر اشارہ کرتا ہے کہ متعلقہ محکموں میں کام کرنے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

والے امیدواروں کو پہلے ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت ہے جب تک کہ کوئی خالی جگہ موجود نہ ہو یا وہ اس عہدے پر فائز ہونے کے لیے طبی طور پر نااہل پائے جائیں۔ اس صورت میں انہیں دوسرے محکموں میں ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے بعد کی ترمیم کا اس کے ایڈجسٹ ہونے کے حق کو چھیننے کا کوئی اثر نہیں ہے جب قاعدہ رائج تھا۔ اس لیے، جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے، ٹریبونل ہدایت دینے میں درست تھا۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document